## ایم کیوایم کے کارکن سید اخلاق احمد، محمد ذیشان اور مبین شیخ کے بہیمانہ قتل کے واقعات پر
## الطاف حسین کا اظہار مذمت۔شہداء کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت
## ایم کیوایم کے کارکنان اپنے ساتھیوں اور ہمدردوں کے بہیمانہ قتل کے واقعات پر صبر و برداشت سے کام لیں
## اوراپنے جذبات قابو میں رکھیں۔الطاف حسین

لندن۔۔۔10 جنوری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں کراچی کے علاقے ناظم آباد میں ایم کیوایم کے کارکن سید اخلاق احمد اور لیاری میں ایم کیوایم کے ہمدردوں محمد ذیشان اور مبین شیخ کے اغواء اور بہیمانہ قتل کے واقعات کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔اپنے بیان میں جناب الطاف حسین نے سید اخلاق احمد شہید، محمد ذیشان شہید اور مبین شیخ شہید کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کا ایک ایک کارکن آپ کے غم میں برابر کا شریک ہے۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالی سید اخلاق احمد شہید، محمد ذیشان شہید اور مبین شیخ شہید کی مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے تمام کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے ساتھیوں اور ہمدردوں کے بہیمانہ قتل کے واقعات پر صبر و برداشت سے کام لیں اوراپنے جذبات قابو میں رکھیں۔جناب الطاف حسین نے دہشت گردوں کے ہاتھوں زخمی ہونے والے ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن کے ہمدرد محمد ریحان کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے بھی دعا کی۔

## ناظم آباد کے علاقے حسن کالونی میں مسلح دہشت گردوں نے اندھا دھند فائرنگ کرکے ایم کیوایم کے جواں سال کارکن سید اخلاق احمد کو شہید کردیا
## سید اخلاق احمد آج صبح ناظم آباد کے علاقے حسن کالونی میں اپنے گھر کے ساتھ واقع اپنا ہوٹل کھول رہے تھے کہ
## موٹر سائیکل پر سوار مسلح دہشت گردوں نے ان پر کلاشنکوفوں سے اندھا دھند فائرنگ کردی
## دہشت گردوں کو ایم کیوایم کے کارکنوں کے بہیمانہ قتل کی کھلی چھوٹ دیدی گئی ہے۔کارکن اخلاق احمد کی شہادت پر
## ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کا اظہار مذمت

کراچی۔۔۔10 جنوری2009ء

ناظم آباد کے علاقے حسن کالونی میں مسلح دہشت گردوں نے اندھا دھند فائرنگ کرکے ایم کیوایم کے ایک جواں سال کارکن سید اخلاق احمد کو شہید کردیا۔ابتدائی اطلاعات کے مطابق سید اخلاق احمد آج بروز اتوار صبح تقریباً ساڑھے سات بجے ناظم آباد کے علاقے حسن کالونی میں اپنے گھر کے ساتھ ہی واقع اپنا ہوٹل کھول رہے تھے کہ موٹر سائیکل پر سوار مسلح دہشت گردوں نے ان پر کلاشنکوفوں سے اندھا دھند فائرنگ کردی۔سید اخلاق احمد کو کئی گولیاں لگیں جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہوگئے۔انہیں اسپتال لے جایا جارہا تھا کہ وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہوگئے۔سید اخلاق احمد شہید کی عمر تقریباً 36 سال تھی اور وہ ایم کیوایم ناظم آباد سیکٹر یونٹ 168 کے کارکن تھے۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی حق پرست صوبائی وزیر محمد علی شاہ، رکن سندھ اسمبلی ریحان ظفر، ممبر قومی اسمبلی ڈاکٹر ندیم احسان، حق پرست ٹاؤن ناظم لیاقت آباد ٹاؤن اسامہ قادری، ایم کیوایم ناظم آباد سیکٹر کے انچارج، سیکٹر کمیٹی کے ارکان، اور دیگر ذمہ داران اسپتال پہنچے جہاں انہوں نے موجود کارکنوں کو دلاسہ دیا اور انہیں صبر و برداشت سے کام لینے کی تلقین کی۔دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ناظم آباد میں مسلح دہشت گردوں کی اندھا دھند فائرنگ کے نتیجے میں ایم کیوایم ناظم آباد سیکٹر کے کارکن سید اخلاق احمد کی ٹارگٹ کلنگ کے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ کراچی میں لیاری گینگ وار میں ملوث مسلح دہشت گرد اور دیگر جرائم پیشہ عناصر ایم کیوایم کے معصوم و بے گناہ کارکنوں اور ہمدردوں کی ٹارگٹ کلنگ کررہے ہیں اور گزشتہ تین روز کے دوران ایم کیوایم کے کئی کارکنوں اور ہمدردوں کو شہید کیا جاچکا ہے لیکن یہ امر انتہائی افسوسناک ہے کہ ایم کیوایم کے شہید کارکنوں کے قاتلوں کو تاحال گرفتار نہیں کیا جاسکا ہے اور دہشت گردوں کو ایم کیوایم کے کارکنوں کے بہیمانہ قتل کی کھلی چھوٹ دیدی گئی ہے۔آج صبح ایم کیوایم کے ایک اور کارکن سید اخلاق احمد کو ناظم آباد کے علاقے حسن کالونی میں انکے گھر کے قریب ان کے ہوٹل پر اندھا دھند فائرنگ کرکے شہید کردیا گیا جسکی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔رابطہ کمیٹی نے صدر آصف زرداری اور وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنوں اور ہمدردوں کی ٹارگٹ کلنگ کے مسلسل واقعات کا فوری نوٹس لیا جائے اور دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کی جائے۔

## ایم کیوایم کے کارکن سید اخلاق احمد شہید کے اہل خانہ سے قائد تحریک الطاف حسین کا اظہار تعزیت

لندن۔۔۔10 جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کراچی کے علاقے ناظم آباد میں مسلح دہشت گردوں کی اندھادھند فائرنگ کے نتیجے میں ایم کیوایم کے کارکن سید اخلاق احمد کی ٹارگٹ کلنگ کے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔اپنے بیان میں جناب الطاف حسین نے سید اخلاق احمد شہید کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کا ایک ایک کارکن آپ کے غم میں برابر کا شریک ہے۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سید اخلاق احمد شہید کی مغفرت فرمائے،انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے اورلواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے تمام کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ صبر و برداشت سے کام لیں اوراپنے جذبات قابو میں رکھیں۔

## لیاری کے مختلف علاقوں میں ایم کیوایم کے دو ہمدردوں کو اغواء کرکے قتل کردیا گیا
## دہشت گردوں محمد ذیشان اور مبین شیخ کو قتل کرکے ان کی لاشیں لیاری کے علاقے میں پھینک دیں

کراچی۔۔۔10،جنوری 2010ء

کراچی میں لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کی جانب سے ایم کیوایم کے کارکنان و ہمدردوں کے اغواء اورقتل کا سلسلہ جاری ہے اوراتوار کے روز لیاری کے مختلف علاقوں میں مسلح دہشت گردوں نے ایم کیوایم کے دو ہمدردوں محمد ذیشان اور مبین شیخ کو اغواء کرکے وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنا کر شہید کردیا جبکہ ایک ہمدرد محمد ریحان کو شدید زخمی کردیا۔مقتولین کی لاشیں لیاری کے علاقے کلاکوٹ برآمد ہوئی ہیں۔تفصیلات کے مطابق ہفتہ کے روز مسلح دہشت گردوں نے ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن کے دو ہمدرد 22 سالہ محمد ذیشان اور 25 سالہ محمد ریحان کو مسلح دہشت گردوں نے لیاری کے علاقے چاکی واڑہ میں بس روٹ نمبر 7C سے اتارکران کے شناختی کارڈ چیک کئے اور پھرانہیں اغواء کرکے لے گئے۔مسلح دہشت گردوں نے محمد ذیشان اورمحمد ریحان کو وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا اور پھر محمد ذیشان کو گولی مارکر شہید کردیا اوران کی لاش آج لیاری کے علاقے کلاکوٹ میں پھینک دی جبکہ محمد ریحان کو وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنانے کے بعد گولیاں مارکر شدید زخمی حالت میں پھینک دیا۔محمد ذیشان اور محمد ریحان آپس میں کزن تھے اورگارمنٹ کا کام کرتے تھے۔دہشت گردی کے ایک اور واقعہ میں مسلح دہشت گردوں نے لیاری کے علاقے سے ایم کیوایم لیاقت آباد کے ہمدرد مبین شیخ ولد شیخ متین کو اغواء کرکے وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنانے کے بعد گولی مارکر شہید کردیا گیا اوران کی لاش بھی آج لیاری کے علاقے کلاکوٹ میں پھینک دی گئی۔ایم کیوایم کے کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ کے مسلسل واقعات سے عوام میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے۔

## محمد ذیشان اور مبین شیخ کے اغواء اورقتل کے واقعات پر الطاف حسین کا اظہار مذمت
## شہداء کے سوگوار لواحقین سے اظہار تعزیت

لندن۔۔۔10،جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے لیاری میں مسلح دہشت گردوں کی جانب سے ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن اورایم کیوایم لیاقت آباد کے ہمدردوں محمد ذیشان اور مبین شیخ کے اغواء اورانہیں وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنانے کے بعد قتل کے واقعات کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے محمد ذیشان شہید اور مبین شیخ شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔جناب الطاف حسین نے سوگوار لواحقین سے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین) جناب الطاف حسین نے دہشت گردوں کے ہاتھوں زخمی ہونے والے ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن کے ہمدرد محمد ریحان کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے بھی دعا کی۔

## لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کے ہاتھوں شہید ہونے والے ایم کیوایم کے کارکن سید اخلاق احمد، ہمدردوں محمد ذیشان اور مبین شیخ کو مقامی قبرستانوں میں سپرد خاک کر دیا گیا

### نماز ہ اور تدفین میں رابطہ کمیٹی، حق پرست وزراء، ارکان اسمبلی، ٹاؤن ناظمین، کارکنان اور شہداء کے عزیز واقارب کی شرکت

کراچی۔۔۔10، جنوری 2010ء

لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں ہاتھوں شہید ہونے والے ایم کیوایم ناظم آباد سیکٹر یونٹ 168 کے کارکن سید اخلاق احمد، ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر کے ہمدرد محمد ذیشان اور ایم کیوایم لیاقت آباد سیکٹر کے ہمدرد مبین شیخ کو مقامی قبرستانوں میں آہوں اور سسکیوں کے درمیان سپرد خاک کر دیا گیا۔ سید اخلاق احمد شہید کو خاموش کالونی، مبین شیخ شہید کو سی ون ایریا لیاقت آباد اور محمد ذیشان شہید کو اورنگی ٹاؤن 10 نمبر میں واقع الفتح کے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ شہداء کی نماز جنازہ اور تدفین میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن شاہد لطیف، حق پرست رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر ندیم احسان، حق پرست صوبائی وزراء ڈاکٹر محمد علی شاہ، شیخ محمد افضل، حق پرست ارکان سندھ اسمبلی ریحان ظفر، منظر امام، مظاہر امیر، حق پرست ٹاؤن ناظمین حافظ اسامہ قادری، عبدالحق، اظہار احمد خان، ایم کیوایم کراچی تنظیمی کمیٹی کے اراکین، ایم کیوایم ناظم آباد گلبہار، اورنگی ٹاؤن اور لیاقت آباد سیکٹرز کمیٹیوں کے اراکین، یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور شہداء کے عزیز واقارب نے شرکت کی۔ دریں اثناء ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن شعیب بخاری نے ایم کیوایم کے ہمدرد مبین شیخ کی شہادت پر ان کی رہائشگاہ واقع لیاقت آباد جا کر سوگواران سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا اور انہیں صبر تلقین کی۔ اس موقع پر انہوں نے مبین شیخ کے بلند درجات کیلئے دعا بھی کی۔

## ڈاکٹر فاروق ستار رنائن زیرو ر پر ہجوم ر پریس کانفرنس رخطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) 10، جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر اور وفاقی وزیر برائے سمندر پار پاکستانیز ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ ایم کیوایم کے کارکنان وہمدردوں کو شہید کرنے والے دہشت گردوں کو حکومت سندھ کے بعض عناصر کی مکمل حمایت حاصل ہے جو کہ بدزمانہ رحمان ڈکیت کی امن کمیٹی اور لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کو خرید کر اردو بولنے والے افراد کے قتل عام کی سرپرستی کر رہے ہیں۔ کراچی میں موجودہ صورتحال میں عوام کی جانب سے احتجاج کا دباؤ موجود ہے تاہم ہم اپنے قائد جناب الطاف حسین کی اپیل پر مسلسل صبر اور تحمل سے کام لے رہے ہیں لیکن ایسے ہماری کمزوری نہ سمجھا جائے، تالی دونوں ہاتھ سے بجتی ہے لیکن ہم اپنے ایک ہی ہاتھ سے تالی بجا رہے ہیں اور دوسرا ہاتھ ساتھ نہیں دے رہا ہے، اب پیپلز پارٹی کو طے کرنا ہے کہ ہمارے آئندہ کے تعلقات کیا ہوں گے۔ اتوار کے روز ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے دیگر ارکان شعیب بخاری، کنور خالد یونس، ڈاکٹر صغیر احمد، نیک محمد اور سلیم تاجک کے ہمراہ خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سوالوں کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کراچی میں ٹارگٹ کلنگ کو اب شہر کے دیگر علاقوں میں ایک مربوط سازش کے تحت پھیلایا جا رہا ہے تاکہ اسے لسانی جھگڑے کا رنگ دیا جائے اور ایم کیوایم کو بدنام کرنے کے ساتھ ساتھ یہاں گینگ وار کے جرائم پیشہ افراد کراچی کے دیگر پرامن علاقوں میں بھی اپنے اڈے قائم کر لیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی سیاہ وسفید میں واضح کرے کہ پیپلز امن کمیٹی سے اس کا کیا تعلق ہے اور پیپلز پارٹی کے بعض رہنما اس کی کیوں سرپرستی کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو پیشکش کی کہ اگر کراچی میں قیام امن اور ٹارگٹ کلنگ کے خاتمے کیلئے متحدہ قومی موومنٹ کی رضا کارانہ خدمات کی ضرورت ہے تو وہ حاضر ہیں۔ متحدہ قومی موومنٹ شہر میں امن اور ملک کے استحکام کیلئے رضا کارانہ طور پر یہ خدمت انجام دینے کیلئے بھی تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ لیاری کے مختلف روٹ پر چلنے والی بسوں، منی بسوں اور دیگر گاڑیوں سے اردو بولنے والے اور دیگر قومیتوں کے افراد کو اتار کر تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا ہے جبکہ پولیس کے اوپر بھی راکٹ داغے گئے ہیں۔ کراچی کی بدامنی اور ٹارگٹ کلنگ حکومت سندھ اور وزارت داخلہ کی کھلی ناکامی ہے اور لیاری گینگ وار کی ریاست کو وسعت دینے کی سازش کی جا رہی ہے۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ قیام امن کے حوالے سے ہونے والے اجلاسوں میں ایم کیوایم کو شریک نہیں کیا جا رہا ہے لہٰذا ہمیں نہیں معلوم کہ اب تک کن کن کو گرفتار کیا گیا ہے اور حکومت نے کیا کیا اقدامات اٹھائے ہیں بلکہ یہ اطلاعات مل رہی ہیں کہ بے گناہ افراد کو گرفتار کیا جا رہا ہے حالانکہ ہم نے دہشتگردوں کے نام پہلے ہی حکومت سندھ کو دے دیئے ہیں۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ آج اتوار کی صبح تقریباً ساڑھے سات بجے ایم کیوایم ناظم آباد یونٹ 168 کے کارکن سید اخلاق حسن، ناظم آباد کے علاقے حسن کالونی میں اپنے گھر کے ساتھ ہی واقع اپنا ہوٹل کھول رہے تھے کہ موٹر سائیکل پر سوار مسلح دہشت گردوں نے ان پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گئے۔ انہیں فوری طور پر اسپتال لے جایا جا رہا تھا لیکن وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے راستے میں ہی

شہید ہو گئے ۔اسی طرح دہشت گردی کے ایک اور واقعہ میں مسلح دہشت گردوں نے ہفتہ کے روز ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن کے دو ہمدرد 22 سالہ محمد ذیشان اور 25 سالہ محمد ریحان کو لیاری کے علاقے چاکی واڑہ میں بس روٹ نمبر 7C سے اتار کر ان کے شناختی کارڈ چیک کئے اور پھر انہیں اغواء کر کے لے گئے ۔ مسلح دہشت گردوں نے محمد ذیشان اور محمد ریحان کو وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا اور پھر محمد ذیشان کو گولی مار کر شہید کر دیا اور آج ان کی لاش لیاری کے علاقے کلاکوٹ میں پھینک دی جبکہ محمد ریحان کو وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنانے کے بعد گولیاں مار کر شدید زخمی حالت میں پھینک دیا۔اسی طرح مسلح دہشت گردوں نے ہفتہ کے روز ایم کیوایم لیاقت آباد کے ہمدرد مبین شیخ ولد شیخ متین لیاری جو کہ اپنے والد کی پنشن نکلوانے کیلئے لیاری گئے تھے، انہیں اغواء کر کے وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنانے کے بعد گولی مار کر شہید کر دیا اور ان کی لاش بھی آج لیاری کے علاقے کلاکوٹ میں پھینک دی گئی۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے کارکن سید اخلاق حسن ، ہمدردوں محمد ذیشان اور مبین شیخ کے وحشیانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی اور کہا کہ ہم سرکاری سرپرستی میں لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کی قتل وغارتگری کے واقعات کو کراچی پر قبضہ کرنے کی گھناؤنی سازشوں کا تسلسل قرار دیتے ہیں ۔ یہ بات آپ کے علم میں ہے کہ ایم کیوایم کے کارکنوں کو قتل کرنے کا سلسلہ گزشتہ کئی دنوں سے جاری ہے اور ایک منظّم سازشی منصوبہ کے تحت ایم کیوایم کے کارکنوں اور اردو بولنے والوں کا قتل عام کرایا جارہا ہے جو کہ ملک دشمن عناصر کی گھناؤنی سازش کا حصہ ہے۔ہم سمجھتے ہیں کہ ملک دشمن عناصر کے ہاتھوں کھیلنے اور ایم کیوایم کے کارکنان و ہمدردوں کو قتل کرنے والے دہشت گردوں کو حکومت سندھ کے بعض عناصر کی مکمل حمایت حاصل ہے جو کہ بدنام زمانہ رحمان ڈکیت کی امن کمیٹی اور لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کو خرید کر اردو بولنے والے افراد کے قتل عام کی سرپرستی کر رہے ہیں۔لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کی سرپرستی کرنے والے پیپلز پارٹی کے بعض عناصر قتل وغارتگری اور دہشت گردی کے واقعات کو لسانی رنگ دیکر ملک بھر کے عوام کو گمراہ بھی کر رہے ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ملک بھر کا بچہ بچہ اس حقیقت سے واقف ہے کہ لیاری میں گزشتہ کئی برسوں سے گینگ وار کا سلسلہ نسل در نسل جاری ہے، رحمان ڈکیت گروپ اور اس کے مخالف جرائم پیشہ دہشت گردوں کے درمیان فائرنگ اور قتل وغارتگری روزمرہ کا معمول بن چکی ہے اور اس گینگ وار میں لیاری کے درجنوں غریب اور بے گناہ محنت کش شہری بھی جاں بحق ہو چکے ہیں لیکن یہ امر انتہائی افسوسناک ہے کہ پیپلز پارٹی کے بعض رہنماء لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کے درمیان قتل وغارتگری کو لسانی رنگ دیکر ملک بھر کے عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کی کوشش کر رہے ہیں۔انہوں نے واضح کیا کہ اگر لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کی سرپرستی کرنے والے حکومت سندھ کے ذمہ داران یہ سمجھتے ہیں کہ وہ جرائم پیشہ عناصر اور منشیات فروشوں کے ذریعہ اردو بولنے والوں کا قتل عام کر کے کراچی پر قبضہ کر لیں گے اور یہاں اپنا راج قائم کر لیں گے تو یہ ان کی خام خیالی ہے۔ہم یہ واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ ہمارے صبر وتحمل کو ہماری کمزوری نہ سمجھا جائے ۔ یہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کا تمام کارکنان کو حکم ہے کہ وہ دہشت گردی اور قتل وغارتگری کے واقعات پر صبر وتحمل کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں اور پرامن رہیں لہٰذا ایم کیوایم کے کارکنان خون کے گھونٹ پی پی کر صبر کر رہے ہیں۔ہم لیاری گینگ وار کے سفاک قاتلوں ، منشیات فروشوں اور ان کے سرپرستوں کو بتا دینا چاہتے ہیں کہ وہ اس وقت سے ڈریں جب قائد تحریک جناب الطاف حسین اپنے کارکنان کو صبر کی اپیلیں کرنا بند کر دیں اور بے گناہ شہریوں کے قتل کے مسلسل واقعات پر کارکنان کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو جائے ۔ایم کیوایم ماضی میں بھی بڑے بڑے سورماؤں سے نمٹتی رہی ہے لہٰذا لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں ، جرائم پیشہ عناصر اور انکے سرپرستوں نمٹنا ایم کیوایم کے کارکنان کے لئے کوئی مشکل بات نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم ایم کیوایم کے شہداء سید اخلاق حسن، محمد ذیشان اور مبین شیخ کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تمام شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے ۔ہم دہشت گردوں کی فائرنگ سے زخمی ہونے والے محمد ذیشان شہید کے کزن محمد ریحان کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد ومکمل صحت یاب کرے اور صدر آصف علی زرداری اور وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ پیپلز پارٹی میں موجود عناصر کی جانب سے لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں اور نام نہاد پیپلز امن کمیٹی کی سرپرستی کا فوری نوٹس لیں اور ایسے عناصر کو جرائم پیشہ دہشت گردوں کی حمایت سے روکیں ۔ہم صدر اور وزیر اعظم سے یہ مطالبہ بھی کرتے ہیں کہ لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کی جانب سے ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنوں ، ہمدردوں اور اردو بولنے والے افراد کی ٹارگٹ کلنگ اور انہیں اغواء کر کے شہید وزخمی کرنے کے مسلسل واقعات کا فوری نوٹس لیا جائے ، لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کے خلاف بلا امتیاز قانونی کارروائی کی جائے اور سفاک قاتلوں کو گرفتار کر کے سخت ترین سزا دی جائے ۔

## ایم کیوایم آگرہ تاج سیکٹر کے کارکن صابر قریشی کے بھتیجے رضوان قریشی کی شہادت پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔10، جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم آگرہ تاج سیکٹر یونٹ یوسی 1 کے کارکن صابر قریشی کے بھتیجے رضوان قریشی کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے شہید کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ اور غم کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے ساتھ ہیں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

## لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کو قتل وغارتگری کا کھلا لائسنس دیدیا گیا، رضوان قریشی کے بہیمانہ قتل پر رابطہ کمیٹی کا اظہار مذمت

کراچی۔۔۔10، جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے پیپلز امن کمیٹی اور لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم آگرہ تاج سیکٹر یونٹ یوسی 1 کے کارکن صابر قریشی کے بھتیجے رضوان قریشی کے بہیمانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ سفاکانہ انداز میں ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنوں کو قتل وغارتگری کا نشانہ بنانے والے دہشت گرد درندے ہیں جو شہر کے امن کو خراب کرنے پر تلے بیٹھے ہیں۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیوایم کے کئی کارکنوں کو ایک ہفتے کے دوران ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنا کر شہید کیا جا چکا ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ لیاری اور اس سے ملحقہ علاقوں میں ایم کیوایم کے کارکنوں اور ہمدردوں کے قتل کی وارداتیں صاف ظاہر کررہی ہیں کہ ایک منظم سازشی منصوبے کے تحت دہشت گردوں کو ایم کیوایم کے کارکنان وہمدردوں کے قتل کا کھلا لائسنس دیدیا گیا ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیوایم قتل وغارتگری کے ان اوچھے ہتھکنڈوں سے نہ پہلے کبھی خوفزدہ ہوئی ہے اور نہ آئندہ ہوگی اور دہشت گردوں کے عزائم کو ایم کیوایم عوام وکارکنان کے بھرپور اتحاد سے ناکام بنادے گی۔رابطہ کمیٹی نے مزید کہا کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ دہشت گردی میں ملوث عناصر کے گرد گھیرا تنگ کیا جائے اور ان کے خلاف بلاتفریق کارروائی عمل میں لائی۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایک جانب دہشت گرد ایم کیوایم کے کارکنان وہمدردوں کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنا رہے ہیں اور دوسری جانب قتل وغارتگری اور شہر کے خراب حالات کی ذمہ داری بھی بعض سازشی عناصر کی جانب سے ایم کیوایم پر ہی ڈالی جارہی ہے جو کہ حقائق کے سراسر برخلاف ہے اور دہشت گردوں کو تحفظ فراہم کرنے کے مترادف ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیوایم نے قیام امن کیلئے جو قربانیاں دی ہیں اس سے جمہوریت پسند حلقے بخوبی آگاہ ہے اور آج ایم کیوایم کو قیام امن کیلئے کاوشیں کرنے کی ہی سزا دی جارہی ہے اور ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ اسی سلسلے کی کڑی ہے۔رابطہ کمیٹی نے رضوان قریشی شہید کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک اور وزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ لیاری میں گینگ وار کے دہشت گردوں کے ہاتھوں ایم کیوایم کے کارکنان اور ہمدردوں اور معصوم شہریوں کے قتل کی وارداتوں کا سختی سے نوٹس لیا جائے، پیپلز پارٹی کے بعض عناصر کی لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کو فراہم کی جانے والی سرپرستی بند کرائی جائے اور دہشت گردوں کے خلاف فی الفور قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

## ایم کیوایم آگرہ تاج سیکٹر کے کارکن صابر قریشی کے بھتیجے رضوان قریشی بھی لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کی فائرنگ سے شہید ہوگئے

کراچی۔۔۔10، جنوری 2010ء

لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم آگرہ تاج کالونی سیکٹر یونٹ یوسی 1 کے کارکن صابر قریشی کے بھتیجے رضوان قریشی شہید ہوگئے۔تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز صابر قریشی کے بھتیجے رضوان قریشی اس وقت لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کی فائرنگ کا نشانہ بنے جب لیاری گینگ وار کے دہشت گرد G روڈ پر اسٹیٹ فائرنگ کررہے تھے اور اس فائرنگ کی زد میں آکر رضوان قریشی شدید زخمی ہوگئے اور اسپتال میں انتقال کرگئے۔شہید رضوان قریشی کی عمر 25 سال تھی اور ان کے سوگواران میں والدین، ایک بہن اور پانچ بھائی شامل ہیں۔رضوان قریشی شہید کو میوہ شاہ قبرستان شیر شاہ میں آہوں اور سسکیوں کے درمیان سپرد خاک کردیا گیا۔شہید کی نماز جنازہ اور تدفین میں ایم کیوایم کے حق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، ایم کیوایم کراچی تنظیمی کمیٹی، کراچی مضافاتی کمیٹی، ایم کیوایم لیاقت آباد، آگرہ تاج سیکٹرز کمیٹیوں کے اراکین، یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور شہداء کے عزیز واقارب نے شرکت کی۔

## لیاری میں اردو بولنے والے سرکاری محنت کشوں کے اغواء، انہیں قتل اور ملازمتوں پر آنے کی صورت میں سنگین نتائج کی دھمکیوں کا سخت نوٹس لیا جائے،
## ایم کیو ایم لیبر ڈویژن کا ہنگامی اجلاس میں مطالبہ

کراچی۔۔۔10، جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ لیبر ڈویژن کا ہنگامی اجلاس خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں منعقد ہوا جس میں لیاری گینگ وار کے جرائم پیشہ دہشت گردوں کی جانب سے لیاری کے ملحقہ علاقوں میں اردو بولنے والے سرکاری محنت کشوں کے اغواء، انہیں قتل اور ملازمتوں پر آنے کی صورت میں سنگین نتائج بھگتنے کی دھمکیوں کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی گئی۔اجلاس میں کہا گیا کہ گزشتہ کئی روز سے لیاری گینگ وار کے دہشت گرد بے گناہ ومعصوم اردو بولنے والے افراد کا قتل عام کررہے ہیں اور حکومت نے قتل وغارتگری کے ان واقعات پر خاموشی اختیار کررکھی ہے۔اب ان جرائم پیشہ افراد نے لیاری میں موجود سرکاری دفاتر کا رخ کرلیا ہے،گزشتہ روز صبح لیاری ٹیلی فون ایکسچینج میں کام کرنے والے محنت کش آصف جمیل کو دہشت گردوں نے ایکسچینج کے اندر داخل ہوکر اغواء کرلیا،انہیں تشدد کا نشانہ بنایا بعدازاں پرامن بلوچ محنت کش بھائیوں کی مداخلت کے سبب انہیں 8 گھنٹے بعد چھوڑ دیا گیا۔اجلاس میں بتایا گیا کہ لیاری گینگ وار کے دہشت گرد یہیں تک محدود نہیں بلکہ گورنمنٹ نیشنل اسکول کھارادر میں کام کرنے والے اردو بولنے والے نائب قاصد شاہ رخ کو لیمارکیٹ سے گزرتے ہوئے روکا گیا ان سے موبائل، نقدی چھین لینے کے بعد آئندہ آنے کی سنگین نتائج کی دھمکیاں بھی دی گئیں۔اسی طرح ریسٹ وہارف ایکسچینج پر مسلح افراد نے آکر ملازمین کو دھمکیاں دی اور ڈیوٹیوں پر آنے کی صورت میں قتل کی کھلی دھمکیاں دیں۔اجلاس میں لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کی جانب سے ایم کیو ایم کے کارکنان کے قتل وغارتگری کے واقعات کی شدید مذمت کی گئی اور اردو بولنے والے محنت کشوں کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دینے کے عمل کو کھلی دہشت گردی قرار دیا گیا۔اجلاس میں مطالبہ کیا گیا کہ لیاری کے ملحقہ علاقوں میں موجود دفاتر پر رینجرز تعینات کی جائے اور محنت کشوں کو تحفظ فراہم کیا جائے بصورت دیگر ایم کیو ایم لیبر ڈویژن اپنے احتجاج کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

## ایم کیو ایم ہر سازش کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے،کشور زہرہ
## خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں شعبہ خواتین کے ماہانہ اجلاس سے خطاب

کراچی۔۔۔10، جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ شعبہ خواتین کی انچارج وحق پرست رکن قومی اسمبلی کشور زہرہ نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم ہر سازش کا مقابلہ کرنے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ایم کیو ایم شعبہ خواتین کے ماہانہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اجلاس کا عنوان ’’امن ویکجہتی، مذہبی رواداری اور بین المذاہب ہم آہنگی‘‘ تھا۔کشور زہرہ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج ایم کیو ایم جن سازشوں کا شکار ہے وہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے سے چلی آرہی ہیں۔غزوہ تبوک کے حوالے سے مسجد ضرار کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ ہی منافقین اب شہر کراچی کو نشانہ بنانے کی مذموم کوشش اور شیعہ سنی فساد کرنے کیلئے ناکام کوششوں کے بعد ایم کیو ایم کے بے گناہ کارکنوں کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنا کر بے دردی سے شہید کررہے ہیں۔اجلاس میں حالیہ دنوں میں ایم کیو ایم کے کارکنان کی شہادتوں پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا اور شہید کارکنان وہمدردوں کے بلند درجات کیلئے دعا بھی کی۔

## ایم کیو ایم ٹنڈو الہ یار زون کے کارکن محرم شاہوال کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔10، جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم ٹنڈو الہ یار زون یونٹ عمر ساند کے کارکن محرم شاہوال کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے بھی محرم شاہوال کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے اور مرحوم کے تمام سوگواران سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

## فرقہ وارانہ فسادات کی سازش کرنے والے اسلام کے کھلے دشمن ہیں، ڈاکٹر فاروق ستار

## فاروق ستار کی دعوت اسلامی کے اراکین یعقوب عطاری، عمران عطاری، نسیم بابر عطاری، شاکر عطاری اور غلام جیلانی عطاری سے گفتگو

کراچی۔۔۔10 جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز و وفاقی وزیر ڈاکٹر فاروق ستار نے ہفتے کو دعوت اسلامی کے رہنماؤں مولانا محمد یعقوب عطاری، عمران عطاری، نسیم بابر عطاری، محمد شاکر عطاری اور مولانا غلام جیلانی عطاری سے ان کے مرکز فیضان مدینہ میں ملاقات کی۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ رکن رابطہ کمیٹی وصوبائی وزیر شعیب احمد بخاری ایڈوکیٹ اور حق پرست ٹاؤن ناظم جمشید ٹاؤن جاوید احمد بھی موجود تھے۔ ادھر شیعہ علمائے کرام علامہ توفیق نجفی، غلام حسین شاہ، مولانا محمد عباس عابد، مولانا رضوان علی شاہ اور غلام سیدین رضوی نے بھی ہفتے کے ہی روز خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن اور صوبائی وزراء ڈاکٹر صغیر احمد اور شعیب بخاری سے ملاقات کی۔ اس موقع پر حق پرست رکن قومی اسمبلی کشور زہرہ اور ایم کیوایم کے مرکزی شعبہ اطلاعات کے جوائنٹ انچارج سیف عباس حسنی بھی موجود تھے۔ ایم کیوایم کے وفد اور علمائے کرام میں اتفاق رائے پایا گیا کہ فرقہ وارانہ فسادات اور کراچی کو تقسیم کرنے کی سازش کرنے والے پاکستان اور اسلام کے کھلے دشمن ہیں اور ان کی یہ سازش ہر صورت میں ناکام بنادی جائے گی۔ اس ملاقات میں اس بات پر بھی اتفاق رائے پایا گیا کہ اتحاد بین المسلمین اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کیلئے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی سوچ اور فکر کو فروغ دے کر اس پر عمل کیا جائے گا۔ ان علماء نے ڈاکٹر فاروق ستار سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ شہر کی نازک صورتحال میں جناب الطاف حسین اور ایم کیوایم کے عملی کردار نے ایک مرتبہ پھر گھناؤنی سازش کو ناکام بنادیا۔ انہوں نے کہا کہ بعض سازشی عناصر کی سازشوں کو ناکام بنانے کیلئے تمام لوگوں کو اپنے درمیان سے ایسے عناصر کو نکال پھینک دینا چاہیے جو سازشی عناصر کی کاروائیوں کو حصہ بنے ہوئے ہیں۔

## ملیر لیاقت مارکیٹ کے رہائشی حبیب الرحمان سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کا اظہار لاتعلقی

کراچی۔۔۔10، جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کراچی ملیر کے علاقے H ایریا لیاقت مارکیٹ کے رہائشی حبیب الرحمان ولد مجید الرحمان نامی شخص سے لاتعلقی کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ مذکورہ شخص کا ایم کیوایم قطعی کوئی تعلق نہیں ہے۔ ایک وضاحتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ حبیب الرحمان نامی شخص جرائم پیشہ ہے جو سنگین نوعیت کے جرائم میں ملوث ہے اور خود کو علاقے میں ایم کیوایم کا کارکن ظاہر کرکے ایم کیوایم کو بدنام کررہا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے حق پرست عوام اور کارکنان پر زور دیا کہ وہ حبیب الرحمان نامی شخص سے کسی بھی قسم کا کوئی رابطہ نہ رکھیں اور ایم کیوایم کو بدنام کرنے والے جرائم پیشہ عناصر جرائم پیشہ افراد کی اطلاع ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر کریں۔

10، جنوری 2010ء

## پریس کانفرنس

**معزز صحافی حضرات!**

السلام علیکم

اس پریس کانفرنس میں تشریف لانے پر آپ تمام صحافی حضرات کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ آج کی پریس کانفرنس کا مقصد آپ کی توجہ لیاری سمیت کراچی کے مختلف علاقوں میں ایم کیوایم کے تین کارکنان وہمدردوں کی شہادت کے المناک واقعات کی جانب مبذول کرانا ہے۔

**معزز صحافی حضرات!**

آج بروز اتوار کی صبح تقریباً ساڑھے سات بجے ایم کیوایم ناظم آباد یونٹ 168 کے کارکن سید اخلاق حسن، ناظم آباد کے علاقے حسن کالونی میں اپنے گھر کے ساتھ ہی واقع اپنا ہوٹل کھول رہے تھے کہ موٹر سائیکل پر سوار مسلح دہشت گردوں نے ان پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہوگئے۔ انہیں فوری طور پر اسپتال لے جایا جارہا تھا لیکن وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے راستے میں ہی شہید ہوگئے۔ اسی طرح دہشت گردی کے ایک اور واقعہ میں مسلح دہشت گردوں نے ہفتہ کے روز ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن کے دو ہمدرد 22 سالہ محمد ذیشان اور 25 سالہ محمد ریحان کو لیاری کے علاقے چاکی واڑہ میں بس روٹ نمبر 7C سے اتار کر ان کے شناختی کارڈ چیک کئے اور پھر انہیں اغواء کرکے لے گئے۔ مسلح

دہشت گردوں نے محمد ذیشان اور محمد ریحان کو وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا اور پھر محمد ذیشان کو گولی مار کر شہید کر دیا اور آج ان کی لاش لیاری کے علاقے کلاکوٹ میں پھینک دی جبکہ محمد ریحان کو وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنانے کے بعد گولیاں مار کر شدید زخمی حالت میں پھینک دیا۔اسی طرح مسلح دہشت گردوں نے ہفتہ کے روز ایم کیوایم لیاقت آباد کے ہمدرد مبین شیخ ولد شیخ متین لیاری جو کہ اپنے والد کی پنشن نکلوانے کیلئے لیاری گئے تھے، انہیں اغواء کر کے وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنانے کے بعد گولی مار کر شہید کر دیا اور ان کی لاش بھی آج لیاری کے علاقے کلاکوٹ میں پھینک دی گئی۔

**معزز صحافی حضرات!**

ہم ایم کیوایم کے کارکن سید اخلاق حسن، ہمدردوں محمد ذیشان اور مبین شیخ کے وحشیانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہیں اور سرکاری سرپرستی میں لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کی قتل وغارتگری کے واقعات کو کراچی پر قبضہ کرنے کی گھناؤنی سازشوں کا تسلسل قرار دیتے ہیں۔یہ بات آپ کے علم میں ہے کہ ایم کیوایم کے کارکنوں کو قتل کرنے کا سلسلہ گزشتہ کئی دنوں سے جاری ہے اور ایک منظم سازشی منصوبہ کے تحت ایم کیوایم کے کارکنوں اور اردو بولنے والوں کا قتل عام کرایا جارہا ہے جو کہ ملک دشمن عناصر کی گھناؤنی سازش کا حصہ ہے۔ہم سمجھتے ہیں کہ ملک دشمن عناصر کے ہاتھوں کھیلنے اور ایم کیوایم کے کارکنان و ہمدردوں کو قتل کرنے والے دہشت گردوں کو حکومت سندھ کے بعض عناصر کی مکمل حمایت حاصل ہے جو کہ بدنام زمانہ رحمان ڈکیت کی امن کمیٹی اور لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کو خرید کر اردو بولنے والے افراد کے قتل عام کی سرپرستی کررہے ہیں۔لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کی سرپرستی کرنے والے پیپلز پارٹی کے بعض عناصر قتل وغارتگری اور دہشت گردی کے واقعات کو لسانی رنگ دیکر ملک بھر کے عوام کو گمراہ بھی کررہے ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ملک بھر کا بچہ بچہ اس حقیقت سے واقف ہے کہ لیاری میں گزشتہ کئی برسوں سے گینگ وار کا سلسلہ نسل در نسل جاری ہے، رحمان ڈکیت گروپ اور اس کے مخالف جرائم پیشہ دہشت گردوں کے درمیان فائرنگ اور قتل وغارتگری روزمرہ کا معمول بن چکی ہے اور اس گینگ وار میں لیاری کے درجنوں غریب اور بے گناہ محنت کش شہری بھی جاں بحق ہوچکے ہیں لیکن یہ امر انتہائی افسوسناک ہے کہ پیپلز پارٹی کے بعض رہنماء لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کے درمیان قتل وغارتگری کو لسانی رنگ دیکر ملک بھر کے عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کی کوشش کررہے ہیں۔

**معزز صحافی حضرات!**

اگر لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کی سرپرستی کرنے والے حکومت سندھ کے ذمہ داران یہ سمجھتے ہیں کہ وہ جرائم پیشہ عناصر اور منشیات فروشوں کے ذریعہ اردو بولنے والوں کا قتل عام کر کے کراچی پر قبضہ کرلیں گے اور یہاں اپنا راج قائم کرلیں گے تو یہ ان کی خام خیالی ہے۔ہم یہ واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ ہمارے صبر وتحمل کو ہماری کمزوری نہ سمجھا جائے۔یہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کا تمام کارکنان کو حکم ہے کہ وہ دہشت گردی اور قتل وغارتگری کے واقعات پر صبر وتحمل کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں اور پرامن رہیں لہٰذا ایم کیوایم کے کارکنان خون کے گھونٹ پی پی کر صبر کررہے ہیں۔ہم لیاری گینگ وار کے سفاک قاتلوں، منشیات فروشوں اور ان کے سرپرستوں کو بتا دینا چاہتے ہیں کہ وہ اس وقت سے ڈریں جب قائد تحریک جناب الطاف حسین اپنے کارکنان کو صبر کی اپیلیں کرنا بند کردیں اور بے گناہ شہریوں کے قتل کے مسلسل واقعات پر کارکنان کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوجائے۔ایم کیوایم ماضی میں بھی بڑے بڑے سورماؤں سے نمٹتی رہی ہے لہٰذا لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں، جرائم پیشہ عناصر اور انکے سرپرستوں نمٹنا ایم کیوایم کے کارکنان کے لئے کوئی مشکل بات نہیں ہے۔

**معزز صحافی حضرات!**

ہم ایم کیوایم کے شہداء سید اخلاق حسن، محمد ذیشان اور مبین شیخ کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تمام شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ہم دہشت گردوں کی فائرنگ سے زخمی ہونے والے محمد ذیشان شہید کے کزن محمد ریحان کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد و مکمل صحت یاب کرے۔

**معزز صحافی حضرات**

ہم آپ کے توسط سے صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ پیپلز پارٹی میں موجود عناصر کی جانب سے لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں اور نام نہاد پیپلز امن کمیٹی کی سرپرستی کا فوری نوٹس لیں اور ایسے عناصر کو جرائم پیشہ دہشت گردوں کی حمایت سے روکیں۔ہم صدر اور وزیراعظم سے مطالبہ کرتے ہیں کہ لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کی جانب سے ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنوں، ہمدردوں اور اردو بولنے والے افراد کی ٹارگٹ کلنگ اور انہیں اغواء کر کے شہید وزخمی کرنے کے مسلسل واقعات کا فوری نوٹس لیا جائے، لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کے خلاف بلاامتیاز قانونی کارروائی کی جائے اور سفاک قاتلوں کو گرفتار کر کے سخت ترین سزا دی جائے۔

آخر میں اس پریس کانفرنس میں شرکت کرنے پر ہم آپ تمام صحافی حضرات کے بے حد مشکور ہیں۔

**والسلام**

**اراکین رابطہ کمیٹی**

**متحدہ قومی موومنٹ (پاکستان)**

☆☆☆☆☆